

سندھ آرڈیننس نمبر XIV مجریہ ۲۰۰۲  
**SINDH ORDINANCE NO.XIV OF 2002**  
سندھ کول اتھارٹی (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲  
**THE SINDH COAL AUTHORITY**  
**(AMENDMENT) ORDINANCE, 2002**  
**(CONTENTS) فہرست**

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۹۴ کے سندھ ایکٹ نمبر VI کی دفعہ ۷ کی ترمیم

Amendment of section 7 of Sindh Act No.VI of 1994

۳۔ ۱۹۹۴ کے سندھ ایکٹ نمبر VI کی دفعہ ۱۰ کی ترمیم

Amendment of section 10 of Sindh Act No.VI of 1994

سندھ آرڈیننس نمبر XIV مجریہ

۲۰۰۲

**SINDH ORDINANCE NO.XIV OF**  
**2002**

سندھ کول اتھارٹی (ترمیم) آرڈیننس،  
۲۰۰۲

**THE SINDH COAL AUTHORITY  
(AMENDMENT) ORDINANCE,  
2002**

تمہید (Preamble)

[۱۱ مئی ۲۰۰۲]

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ کول اتھارٹی ایکٹ،  
۱۹۹۳ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ کول اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۹۳ میں ترمیم  
کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے  
اعلان کے تحت اور پروویزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر  
نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ  
صورت حال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

مختصر عنوان اور  
شروعات

Short title and  
commencement

۱۹۹۴ کے سندھ  
ایکٹ نمبر VI کی  
دفعہ ۷ کی ترمیم

Amendment of  
section 7 of  
Sindh Act No.VI  
of 1994

۱۹۹۴ کے سندھ  
ایکٹ نمبر VI کی  
دفعہ ۱۰ کی ترمیم

Amendment of

لہذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پروویزنل  
کانسٹیٹوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا  
پروویزنل کانسٹیٹوشن (ترمیم) آرڈر نمبر-۹، اور اس  
سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال  
میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی  
مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ کول اتھارٹی (ترمیم)  
آرڈیننس، ۲۰۰۲ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۲۔ سندھ کول اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۹۳ میں، جس کو اس  
کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کی دفعہ  
۷ کی ذیلی دفعہ (۳) میں لفظ "صنعتیں" کے لیئے لفظ  
"کانیں" متبادل ہوگا۔

۳۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۱۰ کی ذیلی دفعہ (۱) اور

section 10 of  
Sindh Act No.VI  
of 1994

(۳) میں، لفظ "حکومت" کے لیئے لفظ "اتھارٹی" متبادل ہوگا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا